تلاوت قرآن اور مسلمان

24-May 2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُوْد پڑھ کر آراستہ کرو کہ تمہارا مجھ پر دُرُوْد پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔

(فردوس الاخبار، ۱/۴۲۲، حدیث: ۳۱۴۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! حُصولِ ثَواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثَواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی و بیشی و تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

---

[1] ... معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کربَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اوراُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہ، تُوبُوْااِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں ، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ملائکہ تلاوت سُننے آتے رہے

حضرت سَیِّدُنا ابو سَعِید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سَیِّدُنا اُسَید بن حُضَیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک رات اپنے اِصطبل (گھوڑے باندھنے کی جگہ) میں قرآنِ مجید کی تلاوت فرما رہے تھے کہ ان کا گھوڑا اُچھلنے لگا۔ انہوں نے دوبارہ قرآن کی تلاوت شروع کی تو گھوڑا دوبارہ اُچھلنے لگا، تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ حضرت سَیِّدُنا اُسَید بن حُضَیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں گھوڑا (میرے بیٹے) یحییٰ کو نہ روند ڈالے، لہٰذا میں گھوڑے کو پکڑنے کے لئے کھڑا ہوا تو میں نے دیکھا کہ میرے سر پر ایک چھتری سایہ فگن ہے جس میں چراغ روشن ہے، پھر وہ فضا میں گم ہو کر میری نگاہوں سے اُوجھل ہوگئی۔ صبح کے وقت میں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں گزشتہ رات اپنے اِصطبل میں قرآن

پاک کی تلاوت کر رہا تھا کہ میرا گھوڑا اُچھلنے لگا۔جب میں باہر آیا تو میں نے اپنے سر پر ایک چھتری کو سایہ فگن دیکھا جس میں چراغ روشن تھے، پھر وہ فضا میں بُلند ہوتی گئی یہاں تک کہ میری نظروں سے اُوجھل ہوگئی،اس وقت (میرا بیٹا) یحیٰ گھوڑے کے قریب تھا مجھے خوف محسوس ہوا کہ کہیں گھوڑا اسے روند نہ ڈالے۔یہ سُن کر تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:یہ فرشتے تھے جو تمہاری قِرأت سُننے آئے تھے اگر تم تلاوت کرتے رہتے تو صبح لوگ انہیں دیکھتے اور ان میں سے کوئی پوشیدہ نہ رہتا۔(مسلم،کتاب صلاۃ المسافرین،باب نزول السکینۃ...الخ،رقم:۷۹۶،ص۳۱۱ملتقطاً)

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں باوضو میں سدا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مُرمَّم،ص۱۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تلاوت کی فضیلت

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اس حکایت سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر قرآنِ کریم کی تلاوت کی جاتی ہے وہاں رَحمت کے فرشتوں کا نُزول ہوتا ہے،اس جگہ پر اللہ پاک کی رَحمتوں کی برسات ہوتی ہے، تلاوتِ قرآن کی برکت سے آس پاس رہنے والی مخلوق کو قُدرت کے نَظارے بھی دِکھائی دیتے ہیں،جیسا کہ آپ نے سُنا کہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ تلاوت کرتے رہے اور ان کا گھوڑا فرشتوں کانَظارہ کرتا رہا اوراُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بھی ایک روشن چراغ کی صورت میں فرشتوں کو ملاحظہ فرمایا۔یاد رکھئے! قرآنِ کریم اللہ پاک کا بہت ہی مبارک اور بابرکت کلام ہے،اس کا پڑھنا، پڑھانا، سُننا سُنانا سب ثواب کے کام ہیں نہ صرف اس کی تلاوت کرنا کارِ ثواب ہے بلکہ اس کی زیارت کرنا بھی عبادت ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے:اَلنَّظْرُفِی الْمُصْحَفِ عِبَادَۃٌ یعنی قرآنِ مجید کو دیکھنا عبادت ہے۔(شعب

الایمان، باب فی بر الوالدین، ۶/۱۸۷، حدیث: ۷۸۶۰) یہی وجہ ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے وقتاً فوقتاً اپنے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کی ترغیب دلائی اور بہت سی احادیثِ کریمہ میں اس کے فضائل بھی بیان فرمائے۔ جو لوگ کثرت سے قرآنِ پاک پڑھتے ہیں ان پر اِنعاماتِ خُداوندی کی کیسی چھما چھم بارشیں برستی ہیں، آیئے! اس بارے میں تین (3) احادیثِ کریمہ سُننے کی سعادت حاصل کرتی ہیں، چنانچہ

جنتی لباس پہنایا جائے گا

1. ارشاد فرمایا: قِیامت کے دن قرآن پڑھنے والا آئے گا تو قرآن عرض کرے گا: یا ربِّ کریم! اِسے حُلّہ (یعنی جنّت کا لباس) پہنا۔ تو اُسے کرامت کا حُلّہ (یعنی بُزرگی کا جنّتی لباس) پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن عرض کرے گا: یاربِّ کریم! اِس میں اضافہ فرما، تو اسے کرامت کا تاج (Crown) پہنایا جائے گا، پھر قرآن عرض کرے گا: یاربِّ کریم! اس سے راضی ہو جا۔ تو اللہ پاک اس سے راضی ہو جائے گا۔ پھر اس قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنّت کے دَرَجات طے کرتا جا اور ہر آیت پر اسے ایک نعمت عطا کی جائے گی۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قرأ... الخ، ۴/۴۱۹، حدیث: ۲۹۲۴)

خزانے سے افضل

2. ارشاد فرمایا: اللہ پاک قرآن سُننے والے سے دنیا کی مصیبتیں دور کر دیتا ہے اور قرآن پڑھنے والے سے آخرت کی مصیبتیں دُور کر دیتا ہے۔ قرآنِ پاک کی ایک آیت سُننا سونے کے خزانے سے بہتر ہے، اس کی ایک آیت پڑھنا عرش کے نیچے موجود تمام چیزوں سے افضل ہے کیونکہ قرآنِ پاک

اللہ پاک کا وہ مبارک کلام ہے جو اس نے مخلوق پیدا کرنے سے پہلے فرمایا۔(مسند الفردوس، ۲۵۹/۵، حدیث: ۸۱۲۲)

ایک حرف پر دس نیکیاں

3. ارشاد فرمایا: جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حَرف پڑھے گا، اُس کو ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہوگی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمّٓ ایک حَرف ہے، بلکہ اَلِف ایک حَرف، لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔(ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قرأ...الخ، ۴۱۷/۴، حدیث: ۲۹۱۹)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور سُننے سے دنیاوی مصیبتیں، پریشانیاں دور ہوتی ہیں، مسلمان تکالیف (Troubles) اور بلاؤں سے محفوظ رہتے ہیں، قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا دنیاوی مال و دولت سے بہتر ہے بلکہ قرآنِ پاک کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ اللہ پاک کا کلام پڑھتے رہتے ہیں ان کے دلوں کو سکون و اطمینان حاصل ہو جاتا ہے، ایسے خوش نصیب لوگوں پر انوار و تجلیات کی چھما چھم برسات ہوتی ہے، آخرت میں انہیں جنت میں داخل فرما دیا جائے گا حتّٰی کہ ان کو قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کے مُطابق جنت کے درجات طے کروائے جائیں گے۔ لہٰذا ہمیں روزانہ وقت نکال کر خُوش دِلی کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے کی عادت (Habit) بنانی چاہیئے تاکہ ہم بھی قرآنِ پاک کی برکتیں حاصل کر سکیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تلاوت کا ذوق اور بُزُرگانِ دِین

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! ہمارے بُزُرگانِ دین نے ساری زندگی سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے گُزاری، یہ خوش نصیب لوگ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سُنَّت و مُسْتَحَبَّات بھی پابندی سے اَدا کرتے، شوق و مَحبَّت سے خوب شب بیداری فرمایا کرتے، دن کو روزہ رکھتے اور راتوں میں قیام فرماتے، یہ نیک سیرت لوگ خود بھی قرآنِ پاک کی تلاوت کثرت سے کیا کرتے اور لوگوں کو بھی قرآنِ پاک کی تعلیم دیا کرتے تھے، آیئے! بطورِ ترغیب بُزُرگانِ دین کے چند واقعات سنئے تاکہ ہمارا بھی ذہن (Mind) بنے اور ہم بھی بزرگانِ دین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآنِ کریم کرنے اور دوسروں کو پڑھانے والیاں بن جائیں، چنانچہ

عبادت وریاضت دیکھ کر قبولِ اسلام

امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ابتدائے اسلام میں اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنائی تھی، جہاں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے اور نماز پڑھا کرتے تھے، لوگ آپ کے اس روح پَرْوَر منظر کو دیکھ کر آپ کے آس پاس اکٹھے ہو جاتے، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی تلاوتِ قرآن، عبادت وریاضت اور خوفِ خدا میں رونا لوگوں کو بہت متأثر کرتا تھا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے اس عمل کے سبب کئی لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ (الریاض النضرۃ، ۱/۹۲)

صحابۂ کرام کا اندازِ تلاوت

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: (امیر المومنین) حضرت سَیِّدُنا عُثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک رات میں ختمِ قرآن فرماتے۔ حضرت سَیِّدُنا داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام چند منٹ میں زبور ختم کرلیتے تھے۔ (مرآۃ المناجیح، ۳/۲۷۰) حضرت سَیِّدُنا علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ گھوڑے پر سوا

رہوتے وقت ایک پاؤں رِکاب میں رکھتے اور قرآن مجید شروع کرتے اور دوسرا پاؤں رِکاب میں رکھ کر گھوڑے کی زین پر بیٹھنے تک اتنی دیر میں ایک قرآنِ مجید ختم کرلیا کرتے تھے۔(شواهدالنبوة، رکن سادس دربیان شواهدودلایلی...الخ، ص ۲۱۲)

واہ کیا بات ہے عاشِقِ قرآن کی

حضرتِ سَیِّدُنا ثابت بُنانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ روزانہ ایک بار ختمِ قرآنِ پاک فرماتے تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہمیشہ دن کو روزہ رکھتے اور ساری رات قیام (عبادت) فرماتے، جس مسجِد سے گزرتے اس میں دو رَکعت (تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد) ضَرور پڑھتے۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر فرماتے ہیں: میں نے جامِع مسجِد کے ہر سُتُون (Pillar) کے پاس قرآنِ پاک کا ختم کیا اور بارگاہِ الٰہی میں گریہ وزاری کی ہے۔ نَماز اور تِلاوتِ قرآن سے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خُصوصی مَحَبَّت تھی، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر ایسا کرم ہوا کہ رشک آتا ہے۔ منقول ہے: جب بھی لوگ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزارِ پُرانوار کے قریب سے گزرتے تو قبرِ انور سے تِلاوتِ قرآن کی آواز آرہی ہوتی۔(حلیة الاولیاء، ۲/۳۶۴-۳۶۶ ملتقطاًوملخصاً)

قرآن کی تلاوت کرنے میں مقابلہ

حضرت سَیِّدُنا شیخ بَہاءُالدِّین زکریا ملتانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایک (مرتبہ) رات کے وقت اپنے دوستوں سے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو آج کی رات دو رکعت نماز ادا کرے اور ایک رکعت میں مکمل قرآنِ پاک کی تلاوت کرے۔ وہاں موجود حاضرین میں سے کسی کو ہمت نہ ہوئی۔ سَیِّدُنا شیخ بَہاءُالدِّین زکریا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خود کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز شروع کردی۔ پہلی رکعت میں پورا قرآنِ مجید اور چار پارے مزید تلاوت فرمائے اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھی اور نماز مکمل کرلی۔ (فواد الفوائد

مترجم، پانچویں مجلس، ص ۶۲ ملخصاً)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کردہ بُزُرگانِ دین کے واقعات سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے نیک بندے کس قدر شوق و محبت سے تلاوت فرمایا کرتے تھے، دن رات ربِّ کریم کا کلام پڑھتے رہتے تھے، اللہ پاک کے کلام سے اس قدر مَحبَّت تھی کہ کچھ ہی دیر میں پورے قرآنِ پاک کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے۔ مگر افسوس! آج مسلمانوں کی اکثریت قرآنِ پاک کی تعلیم سے نا آشنا ہے، بعض نادانوں کو قرآنِ پاک دیکھ کر پڑھنا بھی نہیں آتا، اور جن کو پڑھنا آتا ہے وہ بھی سالوں سال تک قرآنِ پاک کھول کر نہیں دیکھتے، کئی کئی مہینے (Months) گزر جاتے ہیں مگر مسلمانوں کے گھر تلاوت کی برکت سے محروم رہتے ہیں۔ آیئے! ہم نِیَّت کریں کہ آج سے ان احادیثِ مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے، ان نیک سیرت لوگوں کی اَداؤں کو اپناتے ہوئے ہم خود بھی قرآنِ پاک پڑھیں گی اور دوسری اسلامی بہنوں کو بھی قرآنِ پاک پڑھنے کی ترغیب دلائیں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کیلئے دُنیا کے مختلف مُمالِک میں اکثر گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام مدرَسۃُ المدینہ (بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں جن میں اسلامی بہنیں قرآنِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دُعائیں یاد کرتی ہیں۔

عطا ہو شوق مَولیٰ مدرَسے میں آنے جانے کا
خدایا ذوق دے قرآن پڑھنے اور پڑھانے کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! قرآنِ عظیم وہ مُبارک کتاب ہے کہ جس میں اللہ پاک نے بہت

سے اَحکامات نازل فرمائے، ان میں بعض احکام وہ ہیں جن پر مسلمانوں کو عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے مثلاً نماز پڑھنے، زکوٰۃ ادا کرنے، رَمضانُ المبارک کے روزے رکھنے، اِستِطاعت ہونے کی صورت میں حج اَدا کرنے، والدین کے حُقُوق (Rights) ادا کرنے اور ان کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آنے، رشتہ داروں سے حُسنِ سُلُوک سے پیش آنے، عورتوں کو شرعی پردہ کرنے، مسلمانوں کو سلام کرنے، ان کے ساتھ نرمی اختیار کرنے کے علاوہ بہت سے احکامات ہیں جن پر عمل کا حکم دیا گیا جبکہ چوری کرنے، بدکاری کرنے، سود کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، ناجائز لین دین کرنے، بلاوجہ کسی پر غُصّہ کرنے، کسی کو بُرے اَلقابات سے پُکارنے کے علاوہ مزید بہت سے بُرے کاموں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ الغرض اس پاکیزہ کتاب میں ان تمام چیزوں کا بیان موجود ہے جن پر عمل کرنے کی برکت سے مسلمانوں کو نہ صرف دنیا میں فائدہ پہنچتا ہے بلکہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آخرت میں بھی اس کا ڈھیروں اَجر و ثواب ملے گا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اِن احکامات پر خُوش دِلی کے ساتھ پابندی سے عمل کریں تاکہ دنیا اور آخرت سنور جائے آیئے! اس بارے میں پارہ 8 سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی آیت نمبر 155 میں ارشادِ خداوندی سنئے، چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	تَرجَمۂ کنز الایمان: اور یہ برکت والی کتاب ہم نے اُتاری تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری کرو کہ تم پر رحم ہو۔

اُمَّت پر قرآنِ مجید کا حق

بیان کردہ آیتِ مُقدَّسہ کے تحت "تفسیرِ صراطُ الجِنان" جلد 3 صفحہ 247 پر ہے: اس (آیت) سے معلوم ہوا کہ امت پر قرآنِ مجید کا ایک حق یہ ہے کہ وہ اس مبارک کتاب کی پیروی کریں اور اس کے احکام کی خلاف ورزی کرنے سے بچیں۔ افسوس! فی زمانہ قرآنِ کریم پر عمل (کرنے) کے اعتبار سے

مسلمانوں کا حال نا قابل بیان ہے، آج مسلمانوں نے اس کتاب کی روزانہ تلاوت کرنے کی بجائے اسے گھروں میں جُزدان و غِلاف کی زینت بنا کر اور دُکانوں پر کاروبار میں برکت کے لئے رکھا ہوا ہے اور تلاوت کرنے والے بھی صحیح طریقے سے تلاوت کرتے ہیں اور نہ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے اللہ کریم نے اس کتاب میں ان کے لئے کیا فرمایا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمانوں نے اس مُقَدَّس کتاب کو سینے سے لگا کر حرزِ جاں بنائے رکھا اور اس کے دَسْتُور و قوانین (Rules) اور اَحکامات پر سختی سے عمل پیرا رہے تب تک دنیا بھر میں ان کی شوکت کا ڈنکا بجتا رہا اور غیروں کے دل مسلمانوں کا نام سُن کر لرزتے رہے اور جب سے مسلمانوں نے قرآنِ عظیم کے احکام پر عمل چھوڑ رکھا ہے تب سے وہ دنیا بھر میں ذلیل و خوار ہو رہے ہیں اور اَغیار کے دست نگر بن کر رہ گئے ہیں۔

(صراط الجنان، ۳/ ۲۴۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کردہ آیتِ کریمہ اور اس کی تفسیر سے معلوم ہوا کہ قرآنِ کریم کے احکام پر عمل نہ کرنے کا دُنیوی نُقصان تو اپنی جگہ، اُخروی نُقصان بھی اِنتہائی شدید ہے، یقیناً جس نے اپنی زِندَگی میں اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے احکام پر عمل نہیں کیا، اللہ اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو راضی نہ کیا وہ دنیا میں بھی ذلیل و خوار ہو گا اور آخرت میں بھی اس کی سخت پکڑ ہو گی۔

فتنوں سے بچنے کا طریقہ

امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایک فتنہ برپا ہو گا۔ میں نے عرض کی: یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ

تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اس سے بچنے کا طریقہ کیا ہوگا؟ آپ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب، جس میں تمہارے اگلوں اور پچھلوں کی خبریں ہیں اور تمہارے آپس کے فیصلے ہیں، قرآن فیصلہ کُن ہے اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ جو ظالم اسے چھوڑ دے گا اللہ پاک اسے تباہ کر دے گا اور جو اس کے غیر میں ہدایت ڈھونڈے گا اللہ پاک اسے گمراہ کر دے گا، وہ اللہ پاک کی مضبوط رَسّی اور حکمت والا ذکر ہے، وہ سیدھا راستہ ہے، قرآن وہ ہے جس کی برکت سے خواہشات بگڑتی نہیں، دوسری زبانیں مل کر اسے مشکوک نہیں بنا سکتیں، جس سے عُلماء بے پروا نہیں ہوتے، جو زیادہ دُہرانے سے پرانا نہیں پڑتا، جس کے عجائبات (Wonders) ختم نہیں ہوتے، قرآن ہی وہ ہے کہ جب اسے جِنّات نے سنا تو یہ کہے بغیر نہ رہ سکے کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو اچھائی کی رہبری کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے، جو قرآن کا قائل ہو وہ سچا ہے، جس نے اس پر عمل کیا وہ ثواب پائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا وہ انصاف کرنے والا ہو گا اور جو اس کی طرف بلائے تو ضرور وہ سیدھی راہ کی طرف بلایا گیا۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل القرآن، ۴/۴۱۴، حدیث: ۲۹۱۵ ملتقطاً)

احکامِ قرآن پر عمل کی ترغیب

علامہ اسماعیل حقی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی کتابوں سے مقصود ان کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنا ہے نہ فقط زبان سے بِالتَّرتیب ان کی تلاوت کرنا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جب کوئی بادشاہ اپنی سلطنت کے کسی حکمران کی طرف کوئی خط بھیجے اور اس میں حکم دے کہ فلاں فلاں شہر میں اس کے لئے ایک محل تعمیر کر دیا جائے اور جب وہ خط اس حکمران تک پہنچے تو وہ اس میں دیئے گئے حکم کے مطابق محل تعمیر نہ کرے البتہ اس خط کو روزانہ پڑھتا رہے، تو جب بادشاہ وہاں پہنچے گا اور محل نہ پائے

گا تو ظاہر ہے کہ وہ حکمران عتاب بلکہ سزا (Punishment) کا مستحق ہو گا کیونکہ اس نے بادشاہ کا حکم پڑھنے کے باوجود اس پر عمل نہیں کیا تو قرآن بھی اسی خط کی طرح ہے جس میں اللہ پاک نے اپنے بندوں کو حکم دیا کہ وہ دین کے ارکان جیسے نماز اور روزہ وغیرہ کی تعمیر کریں اور بندے فقط قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہیں اور اللہ پاک کے حکم پر عمل نہ کریں تو ان کا فقط قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے رہنا حقیقی طور پر فائدہ مند نہیں۔(روح البیان، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۶۴، ۱/۱۵۵، ملخصاً)

قرآن کے احکام اور ہماری حالت

"تفسیرِ صراطُ الجنان" جلد 3 صفحہ 467 پر ہے: قرآنِ مجید کے اَحکام پر عمل کے سلسلے میں ہم اپنے اَسلاف (بُزرگوں) کے حال اور اپنے حال کا مُوازنہ کریں تو موجودہ دَور میں مسلمانوں کی مجموعی صورتِ حال انتہائی تشویشناک نظر آتی ہے کہ فی زمانہ مسلمان قرآنِ مجید پر عمل سے انتہائی دُور ہو چکے اور دنیا کی نعمتوں اور رنگینیوں پر مطمئن بیٹھے نظر آ رہے ہیں۔ حضرت سَیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پہلے کے مسلمانوں کی عملی حالت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں نے 70 بدری صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو دیکھا وہ اللہ پاک کی حلال کردہ چیزوں سے (تقویٰ و وَرع کی وجہ سے) اس قدر اِجتناب (Avoid) کرتے تھے جس قدر تم حرام چیزوں سے پرہیز نہیں کرتے۔ جس قدر تم فَراخی کی حالت پر خُوش ہوتے ہو، اس سے زیادہ وہ آزمائشوں پر خُوش ہوتے تھے۔ اگر تم انہیں دیکھ لیتے تو کہتے کہ یہ مجنون ہیں اور اگر وہ تمہارے بہترین لوگوں کو دیکھتے تو کہتے: ان لوگوں کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں اور اگر وہ تمہارے بُرے لوگوں کو دیکھتے تو کہتے: ان لوگوں کا حساب کے دن پر ایمان نہیں۔ اُن میں سے کسی کے سامنے حلال مال پیش کیا جاتا تو وہ یہ کہہ کر لینے سے اِنکار کر دیتے کہ مجھے اپنا دل خراب ہو جانے کا ڈر ہے (جبکہ تم حرام مال لینے میں بھی ذرا پرواہ نہیں کرتے۔)(صراط الجنان، ۳/۴۶۷)(احیاء العلوم، کتاب الفقر والزھد، ۴/۲۹۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

8 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدنی دورہ"

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آپ بھی تلاوتِ قرآن کا جذبہ پانے، قرآنِ پاک کے احکام سیکھنے، احکامِ قرآنی پر عمل کرنے کیلئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جایئے اور نیکی کے کاموں میں ترقی کے لئے ذیلی حلقے کے 8 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 8 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام **"مدنی دورہ"** بھی ہے۔ جس کے ذریعے اسلامی بہنوں کو گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔ ہفتے کا کوئی ایک دن مقرّر کر کے جگہ بدل بدل کر "مدنی دَورہ" کے ذریعے نیکی کی دعوت کی سعادت حاصِل کیجئے۔ کم از کم 7 اسلامی بہنیں (جن میں کم از کم ایک بڑی عمر والی ضَرور ہوں) اپنے ذیلی حلقے یا حلقے کے اَطراف میں (پردے کی احتیاط کے ساتھ) گھر گھر جا کر 72 منٹ "مدنی دورہ" کی ترکیب بنائیں۔ اور دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے آیئے دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی کی ایک مدنی بہار ملاحظہ کیجئے چنانچہ

نمازیں پابندی سے پڑھنے لگیں

تحصیل یزمان (بہاولپور، پنجاب، پاکستان) میں مقیم ایک اسلامی بہن کو جب تک دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول نہ ملا تھا، شیطان کی مکاریوں نے انہیں ہدایت سے بھٹکائے رکھا تھا اور دنیا کی فانی چیزوں کو ان کے سامنے مُزین کر دیا تھا۔ حقیقی معنوں میں کیا اچھا اور کیا بُرا ہے، قبر و آخرت کی بھلائی کن کاموں میں پوشیدہ ہے اس کا شعور انہیں ایک اسلامی بہن نے دلایا جو دعوتِ اسلامی کے مدَنی ماحول کی تربیت یافتہ تھیں۔ اسلام کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ جو اپنے لئے پسند کیا جائے وہی دوسروں

کے لئے بھی پسند کیا جائے، لہٰذا اسلامی تعلیمات سے سرشار ان اسلامی بہن نے ان نئی اسلامی بہن کو بھی مدَنی ماحول میں آنے اور اپنی زندگی کو قرآن و سنّت کی راہ پر چلانے کا مدَنی ذہن دیا اور اس کام کا آغاز کرنے کے لئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا مدَنی مشورہ دیا۔ ان کی اس نیکی کی دعوت پر ان کا دِل نیکی کی جانب مائل ہو گیا، اس طرح ان کی ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا سامان ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شریک ہوئی اور وہاں ہونے والے بیان وذکر و دعا کی برکتوں سے وہ خوب خوب مستفیض ہوئیں۔ اس اجتماع کی برکت سے ان کے دِل میں ہدایت کا پوداا ُگ ہو گیا، جو آہستہ آہستہ مدَنی ماحول کی پاکیزہ فضاؤں میں پروان چڑھتا گیا، پھر ایک بار جب انہوں نے شیخِ طریقت امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ہولناک بیان بنام ''گانے باجوں کی ہولناکیاں'' سنا، جس کے ثمرات کا اثر کچھ یوں ظاہر ہوا کہ انہیں اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی توفیق مل گئی، باپردہ رہنے کی عادت ان میں راسخ ہو گئی اور سنّتِ رسول سے محبت ان کی نس نس میں بس گئی۔ پانچوں نمازیں پابندی سے پڑھنے لگیں اور توشہ آخرت جمع کرنے لگیں، ''اَمْرٌ بِالْمَعْرُوف و نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر'' کا ایسا جذبہ موجزن ہوا کہ تنظیمی ترکیب کے مطابق تحصیل مشاورت کی ذمّہ دارہ کے منصب پر جا پہنچیں اور اسلاف کی سنّت پر عمل کرتے ہوئے خدمتِ دین کے لئے کوشاں ہو گئیں۔ (اداکاری کا شوق کیسے ختم ہوا، ص ۲۱)

"اگر آپ کو بھی دعوت اسلامی کے مدنی ماحول کے ذریعے کوئی مدنی بہار یا برکت ملی ہو تو آخر میں مدنی بہار مکتب پر جمع کروادیں۔"

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تلاوتِ قرآن کا حکم اور قرآنِ مجید کے تقاضے

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! جس طرح ہمیں قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کا حکم دیا گیا اور ترغیب کے لئے احادیثِ مُبارکہ میں اس کے کثیر فضائل بیان کیے گئے ہیں اسی طرح ہمیں اس کے اَحکامات پر عمل کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے اور جو لوگ قرآنِ پاک میں بیان کردہ احکامات پر عمل نہیں کرتے ان کے لئے عذابات کی سخت وعیدیں بھی آئی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ترجمہ کنزالایمان اور اس کے ساتھ تفسیر صراطُ الجنان / خزائنُ العرفان یا نُورُالعرفان کا مُطالعہ (Study) بھی کریں کیونکہ قرآن میں غور و فکر کرنا اسے سمجھنا بھی اعلیٰ درجے کی عبادت ہے، امام غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ایک آیت سمجھ کر اور غور و فکر کر کے پڑھنا بغیر غور و فکر کئے پورا قرآن پڑھنے سے بہتر ہے۔ (احیاء العلوم، کتاب التفکر، بیان مجاری الفکر، ۵/۱۷۰) آیئے! قُرآنی اَحکام پر عمل نہ کرنے والوں کا قبر میں کیا انجام ہوتا ہے اس بارے میں ایک عبرت ناک حکایت سُنئے، چنانچہ

مصر کا بادشاہ

حضرت سَیِّدُنا محمد بن علی مرُادانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں (بادشاہِ مصر) "احمد بن طولون" کی قبر کے پاس سے گزرا تو دیکھا کہ ایک شخص اس کی قبر پر قرآن کریم کی تلاوت کر رہا ہے۔ پھر ایسا ہوا کہ اس شخص نے "احمد بن طولون" کی قبر پر آنا چھوڑ دیا۔ کافی عرصہ بعد میری اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا: کیا تو وہی شخص نہیں جو "احمد بن طولون" کی قبر کے پاس قرآن پاک پڑھا کرتا تھا؟ تو وہ کہنے لگا: آپ نے بجا فرمایا، میں ہی ابن طولون کی قبر کے پاس قرآن پڑھا کرتا تھا کیونکہ وہ ہمارا حاکم تھا اور عدل وانصاف کے معاملے میں مشہور (Famous) تھا لہٰذا میں نے اس بات کو پسند کیا کہ اس کے لئے ایصالِ ثواب کروں اور اس نِیَّت سے میں نے اس کی قبر کے پاس قرآن کریم کی تلاوت کرنا

شروع کردی۔ حضرت سَیِّدُنا محمد بن علی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، میں نے اس شخص سے پوچھا: پھر اب تم وہاں تلاوت کیوں نہیں کرتے؟ وہ شخص کہنے لگا: ایک رات میں نے خواب میں "احمد بن طولون" کو دیکھا، اس نے مجھ سے کہا: تم میری قبر پر قرآن کی تلاوت نہ کیا کرو۔ میں نے کہا: آپ مجھے تلاوتِ قرآن سے کیوں منع کر رہے ہیں؟ اس نے جواب دیا: جب بھی تم قرآنِ مجید کی کوئی آیت تلاوت کرتے ہو تو مجھے سر پر زور دار ضرب لگائی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے: کیا تم نے دنیا میں یہ آیت نہ سنی تھی؟ لہٰذا اس خواب کے بعد میں نے "احمد بن طولون" کی قبر پر تلاوت کرنا چھوڑ دی۔

(عیون الحکایات، ص ۲۰۳)

قرآن پر عمل نہ کرنے کی سزا

بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِین سے منقول ہے: بعض اوقات بندہ ایک سورت شروع کرتا ہے تو اسے پوری پڑھ لینے تک فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور کبھی بندہ ایک سورت شروع کرتا ہے تو اسے پوری پڑھ لینے تک فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ عرض کی گئی: یہ کیسے؟ فرمایا: جب وہ اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں ورنہ لعنت بھیجتے ہیں۔ (احیاء العلوم، کتاب آداب تلاوۃ القرآن، ۱/۳۶۵)

قرآن پر عمل نہ کرنے والے

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآن کو ایک شخص کی صورت عطا کی جائے گی، پھر اسے ایک ایسے شخص کے پاس لایا جائے گا جو قرآن کا عالم ہونے کے باوجود اس کے حکم کی مخالفت کرتا رہا، قرآن اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہے گا: اے میرے

رب! اس نے میرا علم حاصل کیا لیکن یہ بہت بُرا عالم ہے، اس نے میری حدود کی خلاف ورزی کی، میرے فرائض کو ضائع کیا، میری نافرمانی میں لگا رہا اور میری اطاعت کو چھوڑ دیا۔ قرآن اس پر دلائل کے ساتھ الزامات لگاتا رہے گا یہاں تک کہ کہا جائے گا: اس کے بارے میں تیرا معاملہ تیرے سپرد ہے۔ قرآن اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جائے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ایک چٹان پر اوندھے منہ گرا دے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب فضائل القرآن، من قال: یشفع القرآن... الخ، ۱۶۹/۷، حدیث: ۱ ملتقطاً)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! لرز اٹھئے! بیان کردہ احادیث کے مطابق جو لوگ قرآن کی پاسداری نہیں کرتے، قرآنِ پاک بروزِ قیامت اللہ کریم کی بارگاہ میں ایسے لوگوں کی شکایت (Complain) کرے گا، جو لوگ قرآن کے حلال وحرام پر عمل نہیں کرتے وہ فرشتوں کی لعنت کے مستحق ہوتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں قرآنِ کریم کے احکام پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں قبر وحشر کے عذاب سے محفوظ رکھے، دین ودنیا میں عافیت اور کرم والا معاملہ فرمائے، قرآنِ حکیم کو ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے اور اس کی برکت سے ہمیں اپنی دائمی رضا عطا فرمائے۔

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں اللہ مرض سے تو گناہوں کے شفا دے

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص ۱۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! قرآنِ پاک کو بہتر طریقے سے سمجھنے، اس کے احکامات کے بارے میں جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی تفسیر "صِراطُ الجنان" سے روزانہ ترجمہ وتفسیر سُننے یا سُنانے یا پھر اِنفرادی طور پر پڑھنے کی عادت بنائیے اور ثواب کا ڈھیروں خزانہ سمیٹئے۔ آیئے! تفسیر صراط الجنان کی چند نمایاں

خصوصیات (Qualities) سنئے:

کتاب "تفسیر صِراطُ الجنان" کا تعارف

(1) تفسیر صِراطُ الجنان میں ہر آیت کے 2 ترجمے دِیئے گئے ہیں، ایک اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے **کنزالایمان** سے، دُوسرا ترجمہ آسان اُردو میں **کنزُالعرفان** کے نام سے۔ (2) تفسیر صِراطُ الجنان میں قابلِ اعتماد علمائے کرام کی قدیم و جدید قرآنی تفاسیر اور دِیگر اسلامی عُلوم پر لکھی گئی کتابیں، بالخصوص اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی لکھی ہوئی کثیر کتابوں سے کلام اَخذ کرکے آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ (3) تفسیر صِراطُ الجنان نہ زِیادہ طویل ہے نہ ہی بہت مختصر، بلکہ متوسط اور جامع ہے۔ (5) تفسیر صِراطُ الجنان میں حتَّی الاِمکان آسان انداز اختیار کیا گیا ہے تاکہ عام لوگ بھی اس سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ (6) تفسیر صِراطُ الجنان میں اعمال کی اِصلاح کے لیے مُعاشرتی بُرائیوں کا تذکرہ اور معاشرتی برائیوں کے عذابات بیان کیے گئے ہیں۔ (7) تفسیر صِراطُ الجنان میں باطنی امراض کے متعلق بھی تفصیل سے کلام کیا گیا ہے۔ (9) تفسیر صِراطُ الجنان میں والدین، رِشتے داروں، یتیموں، پڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور صِلہ رحمی کرنے کے متعلق بھی اِصلاحی مواد موجود ہے۔ (10) تفسیر صِراطُ الجِنَان میں عقائدِ اہلسنّت اور معمولاتِ اہلسنّت کی دلائل کے ساتھ وضاحت کی گئی ہے۔ آپ بھی نیت کیجئے کہ روزانہ کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ **"صراط الجنان"** کا مطالعہ کریں گی اور قرآنِ پاک کی تعلیمات پر نہ صرف خود عمل کریں گی بلکہ دوسری اسلامی بہنوں کو بھی ترغیب دلائیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

یہی ہے آرزو تعلیم قرآن عام ہوجائے	ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہوجائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

26 رمضان کی مناسبت سے ذکرِ عطار

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت ،بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ولادتِ مبارکہ ۲۶ رَمَضانُ المبارک ۱۳۶۹؁ھ بمطابق ۱۹۵۰؁ء میں پاکستان کے مشہور شہر باب المدینہ کراچی میں ہوئی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے آباء واجداد ہند کے ضلع گجرات میں مقیم تھے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دادا جان عبد الرحیم رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نیک نامی اور پارسائی اپنے علاقے مشہور تھی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ بزرگوار حاجی عبد الرحمٰن قادِری رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ باشرع اور پرہیز گار شخص تھے، اکثر نگاہیں نیچی رکھ کر چلا کرتے تھے ، انہیں بہت سی احادیث زُبانی یاد تھیں، دنیاوی مال ودولت جمع کرنے کا لالچ نہیں تھا۔ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سلسلہ ٔعالیہ قادِریہ میں بیعت تھے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی والدہ ماجدہ ایک نیک، صالحہ اور پرہیز گار خاتون تھیں۔ جنھوں نے سخت ترین آزمائشوں میں بھی اپنے بچوں کی اسلامی خطوط پر تربیت کی جس کا منہ بولتا ثبوت خود امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مقدسہ ہے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے حصولِ علم کے ذرائع میں سے کتب بینی اور صحبتِ علماء کو اختیار کیا۔ اس سلسلے میں آپ نے سب سے زیادہ استفادہ مفتیِ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد وقار الدین قادِری رَضَوی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے کیا اور مسلسل 22 سال آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی صحبت بابرکت سے مستفیض ہوتے رہے حتّٰی کہ انہوں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنی خلافت واجازت سے بھی نوازا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا دِل اتباعِ سُنّت کے جذبہ سے سرشار ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نہ صرف خود سُنّتوں پر عمل کرتے ہیں بلکہ دیگر مسلمانوں کو بھی زیورِ سُنّت سے آراستہ کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سیرت پر چلنے کی توفیق عطا

فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم (تعارفِ امیر اہلسنت، ص۱۰-۳۸،۱۸،۱۵،۱۱، ملخصاً وملتقطاً)

مسلک کا تُو اِمام ہے اِلیاس قادری　　تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری
فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار　　یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری
سنّت کی خُوشبوؤں سے زمانہ مہک اُٹھا　　فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری
تنہا چلا تُو ساتھ ترے ہو گیا جہاں　　میٹھا تیرا کلام ہے الیاس قادری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس "مدرسۃ المدینہ"

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! قرآنِ پاک کی تعلیم عام کرنے، نیک لوگوں کی صحبت پانے، احکامِ قرآن پر عمل کرنے کا ذہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جایئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کم و بیش 104 شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، جس میں سے ایک شعبہ "**مجلس مدرسۃ المدینہ**" بھی ہے۔ اس مجلس(Depart) کی کوششوں سے مُلک وبیرونِ ملک حفظ وناظرہ کے ہزاروں مدارِس بنام "مدرسۃ المدینہ" (للبنین و للبنات، جزوقتی، رہائشی) قائم ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ سے اب تک مجموعی طور پر تقریباً 74329 (چوہتّر ہزار تین سو اُنتیس) مدنی منّے اور مدنی منّیاں قراٰنِ کریم حفظ کرنے کی سعادت پا چکے ہیں جبکہ ناظرہ مکمل کرنے والوں کی تعداد کم و بیش 215822 (دو لاکھ پندرہ ہزار آٹھ سو بائیس) ہے۔ اب تک ملک و بیرونِ ملک میں مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات) کی تعداد کم وبیش 2761 (دو ہزار سات سو اِکسٹھ) ہیں اور اُن میں تقریباً 128413 (ایک لاکھ اٹھائیس ہزار چار سو تیرہ) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا

رہی ہے۔

آپ بھی اپنے مدنی منوں اور منیوں کو مدرسۃ المدینہ میں داخلہ دلوایئے اور خود بھی مدرسۃ المدینہ بالغات میں شرکت کی نیت کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں		اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خلاصہ

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آج کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں ہم نے سُنا کہ

☆ قرآنِ پاک میں فرائضِ اسلام کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔

☆ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے سے آفتیں، مصیبتیں ختم ہوتی ہیں۔

☆ قرآنِ پاک کے احکامات پر عمل کرنے سے جنت میں داخلہ نصیب ہو گا۔

☆ قرآنِ پاک پر عمل نہ کرنے والے دنیا و آخرت میں ذلیل و رسوا ہوتے ہیں۔

☆ قرآنِ پاک میں آئندہ آنے والے واقعات کی خبریں بھی موجود ہیں۔

☆ قرآنِ پاک میں نیک لوگوں کے لئے نصیحت اور ہدایت ہے۔

☆ قرآنِ پاک میں گذشتہ امتوں کے واقعات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور اس میں موجود احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتی ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تِری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تُم اپنا بنانا

تلاوت کرنے کی سُنّتیں اور آداب

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آیئے! تلاوت کی سنّتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتی ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے۔ (1) فرمایا: قرآن پڑھو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے اصحاب کے لیے شفیع (شفاعت کرنے والا) ہو کر آئے گا۔ (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل قراءۃ القرآن وسورۃ البقرۃ، ص ۳۱۴، حدیث: ۱۸۷۴) (2) فرمایا: میری اُمَّت کی افضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔ (شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی ارمان تلاوتہ، دون اللفظ "تلاوۃ" ۲/۳۵۴، حدیث: ۲۰۲۲) ☆ قرآنِ پاک کو اچھی آواز سے اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا سنت ہے۔ (احیاء العلوم، ۱/۸۴۳) ☆ مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے۔ (بہار شریعت، جلد ۱، حصہ ۳، ص ۵۵۰) ☆ تلاوت کے شروع میں "اَعُوْذُ" پڑھنا مستحب ہے اور سورت کی ابتداء میں "بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھنا سنت ہے ورنہ مستحب ہے۔ (صراط الجنان، ۱/۲۱) ☆ قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے۔ (صراط الجنان، ۱/۲۱) ☆ قرآن پاک دیکھ کر تلاوت کرنے پر دو ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور

---

1 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

زبانی پڑھنے پر ایک ہزار۔(کنزالعمال،کتاب الاذکار،قسم الاقوال،الباب فی تلاوۃالقرآن الخ رقم ۲۳۰۱،ج ۱،ص ۲۶۰ملخصاً) ☆قرآنِ کریم کی تلاوت کے وقت رونا مستحب ہے۔(صراط الجنان، ۵/۵۲۶) ☆جب بلند آواز سے قرآن مجید پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سننا فرض ہے،جب کہ وہ مجمع قرآنِ مجید سننے کی غرض سے حاضر ہو ورنہ ایک کا سننا کافی ہے اگرچہ باقی لوگ اپنے کام میں مصروف ہوں۔(صراط الجنان، ۱/۲۲) ☆مجمع میں سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے اگرچند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔(صراط الجنان، ۱/۲۲) ☆تین دن سے کم میں قرآنِ کریم نہ ختم کرے بلکہ کم از کم تین دن یا سات دن یا چالیس دن میں قرآن کریم ختم کرے تاکہ معانی و مطالب کو سمجھ کر تلاوت کرے۔(عجائب القرآن، ص۲۳۸) ☆ترتیل کے ساتھ اطمینان سے اور ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرے۔(عجائب القرآن، ص۲۳۸) ☆تلاوت کے لئے سب سے افضل وقت سال بھر میں رمضان شریف کے آخری دس ایام اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں۔(عجائب القرآن، ص۲۳۹) ☆رات میں تلاوت کا بہترین وقت مغرب اور عشاء کے درمیان ہے اور اس کے بعد نصف شب کے بعد اور دن میں سب سے عمدہ صبح کا وقت ہے۔(عجائب القرآن، ص۲۳۹) ☆غسل خانہ اور نجاست کی جگہوں میں قرآن شریف پڑھنا ناجائز ہے۔(جنتی زیور، ص۳۰۰) ☆رات کے وقت تلاوت کی کثرت کرے کیونکہ اس وقت ذہن پر سکون اور دل مطمئن ہوتا ہے۔(عجائب القرآن، ص۲۳۹) ☆بازاروں اور کارخانوں میں جہاں لوگ کام میں لگے ہوں زور سے قرآن شریف پڑھنا ناجائز ہے۔(جنتی زیور، ص۳۰۱) ☆جو شخص غلط پڑھتا ہو تو سننے والے پر واجب ہے کہ بتادے، بشرطیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ وحسد پیدا نہ ہو۔(صراط الجنان، ۱/۲۲)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب،بہارِ شریعت حصّہ 16(312صفحات)اور 120 صَفحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو

رسالے "101 مدنی پھول" اور "163 مدنی پھول" ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔

اعلانات

الحمد للہ عزوجل! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی اس وقت دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں، تقریباً 100 سے زائد شعبوں کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔ ان ہی شعبوں میں امت کی شرعی رہنمائی کے لئے **دارُالافتاء اہلسنت**، عالم و مفتی بنانے کے لئے جامعۃ المدینہ (للبنین وللبنات)، قرآن پاک کی تعلیم عام کرنے کے لئے مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات، جزوقتی، رہائشی، آن لائن، بالغان) قیدیوں کے لئے **مجلسِ اصلاح برائے قیدیان**، معاشرے کے کچلے ہوئے طبقے یعنی گونگے بہرے اور نابیناؤں کے لئے مجلسِ **"خصوصی اسلامی بھائی"**، امت کے عقائد واعمال کی اصلاح کی خاطر مستند کتب ورسائل لکھنے کے لئے مدنی علماء پر مشتمل **"مجلس المدینۃُ العلمیہ"**، معیاری تقاضوں کے مطابق چھاپنے کے لئے **"مکتبۃ المدینہ"** اور پھر دُنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمے (translation) کے لئے **"مجلس تراجم"**، الیکٹرونک میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعے پھیلنے والی فحاشی وعریانی کے سیلاب کے آگے مضبوط بند باندھنے نیز دشمنانِ اسلام کے مذموم مقاصد کا مؤثر جواب دینے اور اسلام کی حقیقی تعلیمات کو رُوشناس کروانے کے لئے **"مدنی چینل"** دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) **"مجلس آئی ٹی (I.T)"** مصروفِ عمل ہے۔ مبلغین ومدنی قافلوں وغیرہ کے ذریعے دنیا بھر کے مسلمانوں کو قرآن وسنّت کا پیغام پہنچانے کے لئے **"مجلس بیرونِ ملک"** وغیرہ وغیرہ شعبے دعوتِ اسلامی کی مرکزی **مجلسِ شوریٰ** کے تحت شب وروز مصروفِ عمل ہیں۔ جس طرح جسم کے تمام ہی اعضاء افادیت اور اہمیت میں اپنی مثال آپ ہیں، بالکل ایسے ہی دعوتِ اسلامی کے ان شعبوں میں سے ہر ایک اپنا ثانی نہیں رکھتا، الغرض جس تحریک کا بیج 1981ء میں دعوتِ اسلامی کے نام سے بویا گیا، آج وہ کم وبیش 103 سے زائد مضبوط ڈالیوں والا سایہ فگن، تناور پھلدار درخت کا رُوپ دھار چکا ہے جس کی شاخیں 200 سے زائد ممالک تک پھیل چکی ہیں یقیناً ان مدَنی کاموں کے لئے ایک خطیر رقم دَرکار ہوتی ہے۔

میٹھی اسلامی بہنو! رجب المرجب شعبان المعظم اور رمضان المبارک میں مدَنی عطیّات اِکٹھا کرنے کا بہترین موقع ہوتا ہے

لٰہذا آج ہی سے بھرپور کوشش کرکے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** کے مدنی کاموں کے لیئے اپنی زکوۃ، فطرہ، مدنی عطیات، صَدَقات وخیرات وغیرہ دینے کے ساتھ ساتھ دیگر اسلامی بہنوں سے بھی اِکٹھا کرنے کی ترکیب بنائیں تاکہ ہمارے مدنی کام پایۂ تکمیل تک پہنچ سکیں۔ چندہ موجودہ دَور کی اَشَد ترین ضرورت ہے چنانچہ پیارے آقا، دو عالم کے داتا، محبوبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ غیب نشان ہے، **"آخر زمانہ میں دین کا کام بھی دِرہم ودِینار سے چلے گا۔"** (المعجم الکبیر، ج ۲۰، ص ۲۷۹، حدیث ۶۶۰، داراحیاء التراث العربی بیروت)

بعض اسلامی بہنیں مدنی عطیات اِکٹھا کرنے میں جھجک محسوس کرتی ہیں حالانکہ دین کی سر بُلندی کے لیئے چندہ اکٹھا کرنا پیارے آقا ومولا، غریبوں کے ملجاء وماویٰ، سرورِ انبیاء، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت سے ثابت ہے۔ غزوۂ تبوک، مسجدِ نبوی شریف علٰی صاحبھا الصلوٰۃ والسلام کی تعمیر، بیرِ رُومہ کی خریداری وغیرہ کے مواقع پر مالکِ خُلد وکوثر، شاہِ بحر وبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں خرچ کرنے کی ترغیب دِلائی ہے۔

میٹھی اسلامی بہنو! آپ بھی ہمت فرمایئے، جھجک اُڑایئے اور سُنّتوں کے احیاء کے لیئے خوب مدنی عطیات اکٹھا کیجئے۔

ترغیباً ایک حدیثِ مُبارکہ مُلاحظہ فرمائیں: حضرت رافع بن خدیج رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے، فرماتے ہیں: میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دَنائے غیوب، مُنزہ عن العیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا:

"اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لیئے حق کے مطابق صَدَقہ وصول کرنے والا اپنے گھر لوٹنے تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جِہاد کرنے والے غازی کی طرح ہے۔"

(سُنن ابی داؤد، کتاب الخراج والامارۃ والفیء، باب فی السعایہ علی الصدقۃ، الحدیث: ۲۹۳۶، ج ۳، ص ۲۳۵)

لٰہذا پیاری اسلامی بہنو! ہمیں چاہیئے کہ مدنی عطیات جمع کرنے کے لیے اپنے رشتے داروں اور پڑوسیوں پر انفرادی کوشش شروع کردیں۔ جو خوش نصیب اسلامی بہنیں اس بار عمرہ کرنے کی سعادت حاصل کرنے والی ہوں ان کی روانگی سے قبل

ہی ان پر مدنی عطیات کے سلسلے میں انفرادی کوشش کیجئے۔لیکن اجنبی اسلامی بہنوں اور غیر محرم پر ہرگز انفرادی کوشش نہ کی جائے۔اس کے علاوہ جہاں جہاں آپ غسلِ میت اوراجتماعِ ذکرونعت کے لئے جاچکی ہیں اُن سے بھی رابطہ کرکے ان پر انفرادی کوشش کیجئے۔کہ صرف بولنے سے بھی ہم دعوتِ اسلامی کوکثیر فائدہ پہنچاسکتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! توجّہ مُرشدی سے ہمیں اس عظیم مدَنی کام کی سعادت مِل رہی ہے تو کہیں ایسانہ ہوکہ شیطان کے مکرو فریب میں آکر اگر کوئی نادانی کر بیٹھیں اور کوئی معمولی سی بے احتیاطی ہمیں اللّٰہ کی رحمت سے دُور نہ کر ڈالے اس لیئے ایمانداری کو اپنا شعار بنالیں کہ حضرت سیّدنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا:**"کسی شخص کی نماز اور روزے سے دھوکے میں نہ آناجوچاہے نماز پڑھے اور جوچاہے روزے رکھے لیکن جوامانت دار نہیں وہ دین دار نہیں ہے۔"** (شعب الایمان)

یادرہے!کہ عفودرگزر اپنی ذات کے حق تلَف ہونے پر ہوتاہے مگر ایسی غلطی جس میں دعوتِ اسلامی کے مدَنی کاموں کایا مدَنی عطیات وغیرہ کانقصان ہو جیسے عطیات میں خرد برد کرلی تو اب یہاں کس سے معافی مانگی جائے گی کیونکہ عطیات کسی نگران کی مِلک تونہیں ہوتے تو یہ نگران کیونکر معاف کر سکتاہے؟اور اگر خُدانخواستہ کبھی نقصان ہواتوتوبہ بھی کرنی ہوگی اور خرد برد والی رقم اپنے پلّے سے ادا بھی کرنی پڑے گی۔

حضرت عدی بن عمیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: آقائے مظلوم، سرورِ معصوم، حَسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

"ہم تم میں جسے کسی کام پر عامل بنائیں پھر وہ ہم سے سُوئی یااس سے بھی کمتر چیز چُھپالے تو یہ خیانت ہے، جسے قیامت کے دن لائے گا۔"

اس حدیث کی شرح میں حکیم الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی خیانت چھوٹی ہو یا بڑی قیامت میں سزااور رُسوائی کاباعث ہے خُصوصاًجو خیانت زکوٰۃ وغیرہ میں کی جائے کیونکہ یہ عبادت میں خیانت ہے اور اس میں اللہ کا حق مارناہے اور فقیرں کواُن کے حق سے محروم کرنا،رب تعالیٰ فرماتاہے:

وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ترجمہ: اور جو چُھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا۔ (کنزالایمان: آلِ عمران: ۱۶۱/۳)، (مرآۃ المناجیع شرح مشکاۃ المصابیح، ج ۳، ص ۱۵)

لٰہذا آیئے! مِل کر اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں کہ ہمیں جس طرح کے بھی مدنی عطیات، زکوٰۃ، فطرہ اور صدقہ وغیرہ جو کچھ ملے گا وہ امانت داری کے ساتھ اپنی ذمہ دار اسلامی بہن تک پہنچائیں گے اور کسی بھی طرح کے حیلے سے کام نہیں لیں گے اس کے لیئے بہتر ہے کہ تمام اسلامی بہنیں شیخِ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "چندے کے بارے میں سُوال جواب،" اور کتاب "چندے کی شرعی احتیاطیں" ضرور پڑھ لیں۔ اسکے علاوہ مدنی مذاکرہ 71، 72 اور 73 بھی ضرور سنیئے۔"

مدنی عطیات لینے کے حوالے سے یہ مدَنی پھول توجّہ سے سماعت فرمایئے کہ کیش کی صورت میں وصول کئے جانے والے مدَنی عطیات ہاتھوں ہاتھ چیک فرمالیجئے ایسے نوٹ کہ جو بند ہو چکے ہوں یا ایسی کنڈیشن والے نوٹ یعنی (کلیم نوٹ) جو بینک بھی وصول نہ کرتا ہو کو عطیات میں وصول کرنے میں احتیاط فرمائیں۔

دعائے عطار ہے کہ: "جو مدنی عطیات کے لئے زیادہ سے زیادہ بھاگ دوڑ کرے یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اُسے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک وہ مدینہ نہ دیکھ لے۔"

اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اخلاص کے ساتھ عین شرعی احکامات کے مطابق مدنی عطیات جمع کرنے اور بر وقت اپنی ذمہ دار کو جمع کروانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

﴿2﴾ مرآۃ المناجیح جلد 3 صفحہ نمبر 44 پر آتا ہے کہ: بندۂ مومن کا روزہ آسمان وزمین کے درمیان مُعلّق رہتا ہے جب تک صدقۂ فطر ادا نہ کیا جائے۔ حضرت ابو سعید خُدری رَضِی اللہ تَعَالٰی عَنہ فرماتے ہیں کہ "ہم صدقۂ فطر ایک صاع غلّہ، ایک صاع جَو، یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع کِشمش نکالتے تھے۔"

صدقۂ فطر کی مختلف مقداریں سماعت فرمالیجئے: 3840 گرام کشمش یا جَو شریف یا کھجور یا اس کی رقم یا 1920 گرام (2 کلو میں 80 گرام کم) گندم یا اس کی رقم (ان چاروں میں سے کسی بھی ایک مقدار کے مطابق صدقۂ فطر ادا کیا جا سکتا ہے)

یاد رہے! ہر ملک بلکہ ہر شہر میں ان اشیاء کی قیمت میں فرق ہوتا ہے،اور وقتاً فوقتاً ان قیمتوں میں تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں۔ لہٰذا! اپنے اپنے شہر میں موجودہ قیمتوں کے مطابق حساب لگانا ہوگا۔ ایک شہر میں رہنے والے دوسرے شہر کی قیمتوں کے مطابق حساب نہ لگائیں۔ جن خوش نصیبوں کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ مال و دولت سے نوازا ہے اُنہیں چاہیئے کہ وہ اپنے مَعیارِ زندگی کے مطابق فطرہ ادا کریں اور بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے زیادہ ثواب پائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

تمام ذمہ دار اسلامی بہنیں یہ نیت فرمالیں کہ ماہِ رمضان کی برکتوں کو پانے کے لیے دو اہم مدنی کام تربیتی حلقہ اور ہفتہ وار مدنی دورہ میں لازمی شرکت کریں گی۔

تمام اسلامی بہنیں نیت فرمالیں کہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کریں گی کہ اگر ہم پابندی سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کریں گی تو اچھی اچھی باتیں سیکھتی رہیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

تمام اسلامی بہنیں یہ پمفلٹ "ماہِ رمضان میں گناہ کرنے والے کی قبر کا بھیانک منظر" مکتبۃ المدینہ سے زیادہ تعداد میں ورنہ کم از کم 12 یا حسبِ توفیق خرید فرماکر اسے تقسیم فرمائیں اور اپنے گھر میں نمایاں جگہ پر آویزاں فرمائیں۔ اس کی برکت سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

اَلْحَمْدُ للہ عَزَّوَجَلَّ ماہِ رمضان المبارک میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بعد نمازِ عصر و بعد نماز تراویح مدنی مذاکرے کے لیے وقت عطا فرماتے ہیں جو کہ مدنی چینل پر براہِ راست پیش کیا جاتا ہے تمام اسلامی بہنوں سے مدنی التجاء ہے کہ لازمی ان دونوں مدنی مذاکروں میں خود بھی شرکت فرمائین بلکہ گھر کے دیگر افراد کو بھی اہتمام کے ساتھ ان مدنی مذاکروں کو دکھانے کی ترکیب بنائیں ان شاء اللہ عزوجل علم و حکمت کے بے شمار موتی ملیں گے